مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنا جائز ہیں یا نہیں؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کے فرائض سے پہلے کسی نفلی نماز کا کیا حکم ہے اور دو رکعت نفل پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

سائل: جہانگیر (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

احناف کے نزدیک سورج کے غروب سے فرضِ مغرب تک نفل نماز پڑھنا ممنوع ہے مگر دو خفیف (Short) رکعتوں کی اجازت ہے۔

جیسا کہ درمختار میں علامہ محمد بن علی حصکفی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں: وَحرَّرَ إبَاحَةَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ "علامہ ابن ہمام نے فرضِ مغرب سے پہلے دو خفیف رکعتوں کی اباحت (جواز) کو تحریر فرمایا ہے۔

(و"الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، باب النوافل، ج ۱، ص ۳۸۹) "فتح القدیر"، کتاب الصلاۃ، ج2، ص14.

بہار شریعت میں مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ نوافل کے بارہ ممنوعہ اوقات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: غروب آفتاب سے فرض مغرب تک۔ مگر امام ابن الہمام نے دو رکعت خفیف کا استثنا فرمایا۔

(بہار شریعت ج 1 ص 456 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:16-5-2018